ادارت میں دیگر ممالک، یعنی پاکستان، عرب دنیا اور مغرب میں معروف دانش وروں کا تعاون حاصل کیا جائے۔(سلیم منصور خالد)

Israel: Final Chapter of The Jews، [اسرائیل: یہود کا آخری باب]، مرتبہ: شفیق الاسلام فاروقی۔ ملنے کا پتا: ۴۶-ایم، ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن، لاہور۔ فون: ۵۱۶۷۸۵۷۔ صفحات: ۳۳۳۔ قیمت: ۲۵۰ روپے (مع ڈاک خرچ)

شفیق الاسلام فاروقی صاحب نہ صرف پاکستانی قارئین بلکہ امریکی جیلوں کے مسلمان قیدیوں اور دنیا کی ان عظیم شخصیات کے لیے جن کو وہ خطوط لکھتے ہیں، (مثلاً کلنٹن، ٹونی بلیئر، آرچ بشپ آف کنٹربری، مسلم ممالک کے سربراہان اور دشمن ممالک کے سفرا) محتاجِ تعارف نہیں۔ اُمت کا درد انھیں اس 'جواں عمری' (پ: جنوری ۱۹۲۲ء) میں بھی تڑپائے رکھتا ہے۔ ۳۳۳ صفحات کی اس کتاب میں ۵۸ صفحے کا ان کا مقدمہ ہے اور ۸ صفحات میں انھوں نے اپنے حالاتِ زندگی لکھے ہیں۔ صہیونیت کی کامیابیوں کا بیان بہت زیادہ کرنے سے ایک رعب سا طاری ہوجاتا ہے اور مقابلے کا حوصلہ ٹوٹنے لگتا ہے لیکن مقابلے کے لیے دشمن سے آگاہی ضروری ہے۔ اس کام کا آغاز ۴۰، ۵۰ سال پہلے مصباح الاسلام فاروقی صاحب نے *Jewish Conspiracy* سے کیا اور ہم لوگ لفظ پروٹوکول سے آشنا ہوئے۔ اب بھی کئی خیر خواہانِ اُمت اس کام میں مشغول ہیں۔ اس میں فاروقی صاحب بھی شامل ہیں۔

یہ کتاب پہلی نظر میں ایک تصنیف لگتی ہے۔ جس میں مصنف کے ۳۷ مضامین جمع کر دیے گئے ہیں لیکن آگے انکشاف ہوتا ہے کہ یہ برطانیہ کے اخبارات کے ان مضامین اور کالموں پر مشتمل ہیں جن کے تراشے فاروقی صاحب کو ان کے احباب نے ارسال کیے ہیں۔ ان کا عرصہ ۱۹۹۴ء سے ۲۰۰۷ء تک ہے۔ اس دوران برطانوی پریس میں یہودیوں کو خلاف جو کالم شائع ہوئے ہیں وہ آپ کو بڑی حد تک اِس میں مل جائیں گے۔ جیسا کہ کتاب کے عنوان سے ظاہر ہے، مرکزی نکتہ یہ ہے کہ صہیونیت اپنے آخری دم پر ہے اور آخری باب لکھا جارہا ہے۔ امید ہے کہ فاروقی صاحب جلد ہی ان خطوط کا مجموعہ شائع کردیں گے جو انھوں نے قیدیوں اور اہم شخصیات کے نام لکھے ہیں